Microfilm

2634 (32) (P)
2634

राष्ट्रीय अभिलेखागार पुस्तकालय
NATIONAL ARCHIVES LIBRARY
भारत सरकार
Government of India
नई दिल्ली
New Delhi

1625/1017

आह्वानांक Call No.

अवाप्ति सं० Acc. No. 2634

Mahatma Gandhi Ki Larai

58 8

REGISTERED
23 MAY 1931
DEPARTMENT

بندے ماترم

مہاتما گاندھی کی لڑائی

جو کوئی کاپی پھیری چھاپے یا چھپوائے
کنبہ اس کا ہووے غارت اندھا اور کوڑھی ہو جائے

لیکھک و پرکاشک
رام چندر شرما شاہدرہ

ملنے کا پتہ۔ شنکرداس سالوملداس تاجران کتب دریبہ کلاں دہلی

تعداد ۱۰۰۰ سودیشی پریس دریبہ قیمت ۱ر

NATIONAL ARCHIVES LIBRARY
No 2634
Date 2-5-77
GOVT. OF INDIA

مہاتما گاندھی کی لڑائی

دُنیا کا تو پالن کرتا تو نے رچا سکل سنسار ہے
لیلا گائے لاکھوں مر گئے نہیں کسی نے پایا پار
چند آدمی ایسے ہو گئے جیسے گاندھی ہوئے اوتار
پھیری نگاہ جس کے اوپر اُس کو کر دیا مالا مال
والا شان ہوئے دُنیا میں اب تک جس کو رہے سراہ
کرہوں بندنا میں بھارت کی ایشور اس پہ کرے سہائی
کبھی دودھ کی ندی بہے تھی اب پینے کو نہیں ہے چھائی
گاندھی کی میں اُلٹھا گاؤں سُن رہ بھائی کان لگائے
جس نے ظلم کیا دُنیا میں اُس کا نام رہ پایا نائے
ست جگ میں ہرناکش مارا نرسنگھ روپ دھرا اوتار
رام چندر نے راون مارا لنکا کر دی بینیا ڈھار
دوآپر کنس کرشن نے مارا دُنیا کا دیا بھار اُتار
جارج پنجم اور جواہر کلجگ ان کی جڑی ہے یار
گورنمنٹ اور گاندھی جی کا رن میں پڑا سامنا آئے
ویر جواہر سجلے نکلے اہنسک کی ڈھال لگائے
بہت سے نیتا ابھی فکر میں سورگ لوک میں پہنچ جائی
بہت سے چھوٹے بڑا مقدمہ کالے پانی دیئے پہنچائی
سنہ ۱۹ میں بند ہا مورچا جبکہ گورنمنٹ گھبرا جائے کر
لارڈ ریڈنگ نے پھر آ کر نیا مورچہ دیا لگائے
چورا چوری کے کھیتوں میں ہندو مسلم دیئے لڑائے

891.43
Sh 23 M

نہیں انصاف رہا اب یاں پر بھارت غارت دیا کرائے
قانون بنائے لوٹ کے سو ہندو مسلم دیئے لڑائے
خبریں یہ پہنچیں گاندھی جی پر دل میں بہت گئے گھبرائے
من کے چیتے بھئے گورنمنٹ کے دیش بھگت کی ہو گئی ہار
بیت گئے نو سال مصیبت بھگتے تھا سارا سنسار
نئے نئے ٹیکس لگے بھارت میں پرجا ہوئی حال بیحال
چلا لے دکھ پاتے پاتے شروع تیس کا ہو گیا سال
پلٹا کھایا گاندھی جی نے من میں غصہ بھیا اپار
پرستاو یہ پاس کر لیا اب ہم ہوں گے خود مختار
سنہ ۳۰ کے شروع ہوتے ہی وائسرائے کو دیدیا تار
ہم لڑنے کو پھر تیار ہیں بھرتی کر لو پولیس سوار
پولیس والوں کو گورنمنٹ نے لمبی لکڑی دی منگوائے
گانٹھ گانٹھ میں کڑی جڑا کر نیچے پولا دیا لگائے
لمبے سونٹے دیئے بغل میں سنسن جو ہے سناٹے
لٹو والی بینت منگا لی جس کی مار سہی نہ جائے
بارود گولی بس میں کینی جہاز ہوائی لئے منگائے
چاقو تک نہیں رکھنے رعیت ایسا دیا حکم سنائے
ملاقات ارون سے کر کے گیارہ شرطیں دئیں بتائے
یا تو شرط ہماری مانو نہیں ہم دیں گے جنگ مچائے
نشہ حکومت کا ارون کو کچھ خاطر میں لایا نائے
پہلی طرح دبا دیں اب بھی گاندھی پار لگون بلائے

سابرمتی جاکر گاندھی نے اپنا آشرم کھولا جائے
والنٹیر بھرتی ہونے کی جگہ جگہ دی خبر چھپائے

امیر غریب کوئی آجاوے یاں پر ملے لنگر ہی نائے
بے بستر لیٹے ہیں زمین پر بھوک لگے تو چنا چبائے

نہیں ہتھیار اٹھاوے کوئی چاہے جتنی مار لگائے
انگل انگل دشمن کاٹے ڈانڈ منہ سے نکلے ہائے

پھر بھیجا قاصد گاندھی جی نے وائسرائے سے کہی یہ جائے
پہلے نمک بناویں جاکر بندوبست لیجے کروائے

دیدیا جواب یہ وائسرائے نے ہمکو نہیں ہے کچھ پرواہ
ہندوستانی بھوکے ہیں ٹکڑا دیکر دیں دبائے

خبر پہنچ گئی گاندھی جی پر من میں ہوئے بہت ہرشائے
جھنڈی چیرتی جواہر لال جی بڑے بڑے لیڈر بھی آئے

سندھ گجرات گونجے لاگے اور مدراس اٹھا چلائی
بمبئی کراچی اور پنجابی اور بنگالی اٹھے رد

رن کے دولہا دیکھے جواہر موتی لال سے رہا تھا بار
کونے کونے میں بھارت کے برہما تک تھی للکار

جسکو غیرت اپنی قوم کی یہ مرنے سے نہیں گھبرائے
مرے جو دشمن سے رن دھینگ سو رگ نوک کو سیدھا جائے

ہندوستانی اور کسی کو مارو نا رے
بشرواس کھات کرے جو تم سے اسکا پاپ ہی کھا جائے
دکھدائی قانون ہے جو ان کو ایک ما ٹو نا ہے

دشمن بائی دل میں سوچا ڈھ چاہے جان رہے چاہے جائے
آزادی ہو بھارت ورش کو بیشک ہم مر کر جائے
پڑے سامنا جب دشمن سے گانڈو بھاگے پیٹھ دکھائی
بارہ مارچ چار بجے تھے جب پہلی کا ہوا اٹھائے
بڈھا جرنل چلا نمک کو ایک لنگوٹی لبی لگائے
پون چلے تھی مندر گاندھی پکشی رہے نچتے راگ سنائے
کھڑے ہیں ہزاروں وہاں استری رن کے منگل رہیں منائے
کستوری بائی نے مالا اپنے کر سے دی پہنائے
گری پڑ لنگیا گاندھی جی نے اوپر کو دیا ہاتھ اٹھائی
کیا بھارت آزاد کرادوں یا تھوڑی کو دیوں گنوائے
لاکھوں کھڑے آدمی واں پر جے کے نعرے رہے لگائی
پیدل پیدل چلے گاندھی چار میل پر پہنچے جائے
تت ہوت اپدیش وہاں پر جہاں گاندھی کا پڑی پڑاؤ
جو اپدیش سنے گاندھی کا وہ ہی دیش بھگت بن جاؤ
کہیں پر لنگیا نادبی ہوتا چاہے جان رہے چاہے جائی
دو سو میل میں ۲۰۰ پیدل چلکر ایک ماہ میں پہونچے آئے
بندوبست کیا انگریزوں نے کابلی پلٹن دی پہنچائی
کئی ہزار فوجی تھے واں پر بندوق اوپر لیے کر بان
ادھر نہتا بڈھا گاندھی جس کے سنگ اناسی جوان
مارا رام نے جب راون کو بھبھیکھن کو دیا راج گہائی
مارا کرشن نے جب کنس کو اگرسین دیا ملک چھڑائی

کورو پانڈو جھوجھ رن میں نہیں کرشن نے لیا ہتھیار
چارج پنجم اور جواہر اب کے انی جھڑی ہے پیار
نہیں ہتھیار اٹھائیں گاندھی چاہے جان رہے چاہے جائے
بھارت کارن گاندھی لڑ رہے نہیں راکھی کچھ پرواہ ئے
گاؤں گاؤں میں گاندھی جی نے ایسے دیا حکم سنائے
جس دن نمک بنا دیں ہم بھی اسی روز کو سبھی بنائے
چھٹے تاریخ کو ہوئی تیاری سوچ یا دل رہا گھبرائے
ڈگمگ ڈگمگ تار سا کرتے چندا صورت رہا لکھائے
خوشی ہو رہی نمک کی ربی مہاتما گاندھی پہنچے آئے
جے ہو مہاتما گاندھی جی کی سینہ ہو نعرہ رہا لگائے
جس روز لنکا رام چڑھے تھے ہوا سمندر خوشی اپار
اس سے زیادہ خوشی آج تھی کلجگ کے ہیں اوتار
بھجن کر رہے مہاتما گاندھی رام چرن میں دھیان لگائے
لاکھوں منش درشن کی خاطر چار بجے سے پہنچے آئے
گھڑی مہورت لگن سودھ کے آٹھ بجے کا وقت بتائے
چلے مہاتما نمک بنانے لگا ہو رہا واں پہ جائے
دیکھ کے صورت گاندھی جی کی تو کر گئے نمار کھائے
گر گئے ہتھیار سبھوں کے کر سے مانو گیا زہر کھائے
کھڑے دکھڑے سنت کہیں واں پر گاندھی جی رہے نمک بنائے
جب والنٹیر بنانے ان میں دی مار لگائے
کھڑی تماشا رعیت دیکھے سن میں کر رہی سوچ وچار

تڑاتڑ لاٹھی پڑے پولیس کی بہنے لگی خون کی دھار
کوئی کوئی جودھا ہوش گنوا کر بے سُدھ پڑے دھرن ہتھیار
بے سُدھ ہوئے سارے جودھا اُن کی سُرتی دی بسار
ظالم ظلم کرے جب کوئی نہیں مظلوم اُٹھاوے ہاتھ
آخر ہار ہوئے ظالم کی ۔ بُرا کہے اُس کو سنسار
ہوئی شکست پولیس کو سر جا۔ مہاتما گاندھی جیتے یار
جل گئے حاکم ہر ایک جگہ پہ وائسرائے کو بھیجا تار
بُری طرح ہم ہارے صاحب جگہ جگہ کرکری ہی بنائے
ہتھوں کو مار لگا کر اپنی بُرائی لی کروائے
جیت کا ڈنکا بجا گاندھی کا سُنے سو ہوئے ہشیار
کیوں نہیں نمک ہیں کا لوٹیں وائسرائے کو دیا تار
کہا وائسرائے نے ہم نہیں ڈرتے نمک لوٹے بیشک جاو
بندوبست ہم سب ہی کریں گے چاہے کشت و خون ہو جاو
دغا باز نہیں ڈرے دغا سے لاکھوں جگہ کیا آزمائے
گاندھی دھوکا کبھے سدا سے وقت پڑے پہ چوک نہ کھائے
یہاں کی باتیں یہاں رہیں بھائی اب آگے کا سنو احوال
لارڈ گورنر بمبئی والا بہت دنوں سے چلتا چال تو
ارون سے یوں جلا پکارا کیوں نا گاندھی پکڑا جائے
وائسرائے انصاف پسند ہی کہا ایسی باتیں نہیں سہائے
اتی سن کر ارون بولا تجھو بھیا رہو بس دبائے
پہلے پکڑو شاہ جواہر پیچھے اُس کی دیکھی جائے

تار ولایت کو دیتا ہوں جلدی لوں میں فوج منگائے
بات بناوا نگ حرامی جس نے مفت اڑایا مال
لوٹے لوٹ کانگریس کو کھا گئے پھول پھول ہوئے سور لال
اب کا وقت پڑا لڑنے کا وہ دشمن سے ملنے کو جائے
برا بھلا کہتے گاندھی کو جھوٹا جھگڑا رہے مچائے
سوربیر بھارت کے پیارے مسلمان سب پہنچے آئے
سوراج کی بِنا میں آکر کے اکدم کاندھا دیا لگائے
ایسا زور لگایا آکر گورمنٹ بھی گئی گھبرائے
یہ گت کر دی رن کھیتوں میں بھائی سے بھائی مل آئے
سکھ عیسائی اور پارسی ایک دم اٹھے سبھی للکار
ہلچل مچ گئی سب دیشوں میں کرنے لگی ظلم سرکار
نمک چھڑک دیا زخموں اوپر گیدا میں لاٹھی دی چلائی
مار مار پانی میں ڈالا اوپر گھوڑے دیئے دوڑائی
مار مار گت یہ کر دینی نہیں کسی پر دیکھا جائے
مارنے والے لٹش لٹش روویں پٹنے والے ہنستے جائیں
گورمنٹ نے جھوٹی افواہ سبھی ولایت دی پہنچائی
بالک بچے مارے ہمارے بنگلہ میں دی آگ لگائی
جھوٹی بات چلے نہیں پروں سچی بات چھپے ہی نائے
گاندھی نے انگریز کو جیلاواں جاکر سچی دی درسائی
ہاتھ اٹھاتے نہتوں پہ جنید تی لگتے نانفع
فتح ہوئیگی گاندھی جی کی نہیں برائی کسی کی جائے

نوکر شاہی کی ایک عورت اپنے پتی سے رہی بتلائے
لعنت ایسی ڈاڑھی مونچھوں پر کس نے مالش دیا بنائے
نہتوں پر ہاتھ اٹھا کے کالا مکھڑا لیا کرائے
بھابھی تیری کل گانگریس میں دلی بھرتی ہو گئی جائے
جا کے لٹھ چلاؤ واں بھی لاج نوکری کی رہ جائے
لعنت لعنت اس ٹکڑے پر کیوں نہ بھیک مانگ کر کھائے
یہاں کی بات یہاں پر رہ گئی نمک لوٹنے گاندھی جائے
ادھر نمک پر والسرائے نے بندوبست دیا کروائے
بولا دھاوا دھرسانے پر گاندھی جی نے اکدم آئے
لاٹ صاحب تھے بمبئی والے اکدم گئے سناٹا کھائے
میرے گستیاں یہ کیا ہو گئی ہم پر یہ نہیں روکا جائے
ظلم بہت جائے گا پر لوٹا جائے بھو یہ نمک لوٹ لیجائے
بمبئی اور مدراس لوٹ جائے آگے گجرات اور کاٹھیاواڑ
اکدم یاں سے بند ہے بستر اجا تا رہا رعب سرکار
بڑے بڑے جوان پولیس کے جنگی پلٹن گورے لئے بلائے
واللہ اسے کتنے جبر ہنگا کر افسران کا بگڑا جائے
وقت رات کا مارے کھل رہی رات اندھیری رہی ہے چھائے
ایک میل کا چکر دیکر بندوبست لیا کروائے
لگی روشنی وہاں گیس کی چیونٹی تک بھی پڑے دکھائے
چھل کپٹ اور دھوکے سے آدھی رات کو پکڑا جائے
جیل یرودا میں پہنچا کے نگرانی کر لئے بٹھائے

گورنمنٹ کہے ہوئے شانتی دُونی آگ اور لگجائے
ہمدوی کی پیشاور نے اسپر بمب دیئے گروائے
پھر طبیب کا لگا مورچہ نمک پہ حملہ دیا کرائے
مار مار یہ گت کر دینی خون بدن سے رہا چھپائے
ایک دم پکڑا طبیب جی کو جنکی عمر چھیتر سال ہے
اخبار بند کرا دیئے سارے نہیں کوئی سُنا وے حال
پھر سروجنی وال پر آئی سنگ میں جوان تھے کئی ہزار
لیکر انڈے بھگے سپاہی بیٹھ گئے وہ دھرنا مار ہے
ستائیس گھنٹے لگا مورچہ ان جل نیند دی بسرائے
آخر ہار پولیس کو ہوگئی اک دم گری تمارا کھائے
افسر افسر کو للکارا افسر تیرا برا ہو جائے
ڈوب گئے ہتھیار تمہارے خالی ہاتھوں گئی ہرائے
اُلٹے راگو یہاں کی ہار کی ایکدم دینی خبر پہنچائے
ہوا سناٹا کونسل اندر کیسے کھوٹی رام نے آئے
چلے گو ہر رات میں دھرسانے میں پہنچے آئے
پہرا دیکھ جو ظرفہ کوئی سروجنی قید کرائے
جب راون نے پکڑی سیا کو لنکا کا دیا ناش کرائے
جب کنس نے پکڑی دیوکی کرشن چندر نے لیا گرائے
جب دریودھن پکڑی دروپدی مہابھارت دیا کرائے
اب سرکار نے پکڑی سروجنی اسکا ناش مول ہی جائے
مچل مچائی بھارت اندر ہندو مسلم سیتے رہ جائے

سنیچر عورت نکلی گھر سے جھنڈا اسنے لیا اٹھائے

پھر پٹیل جی آئے وہاں پر دانسٹر اسے بھی گئے گھبرائے

گر یوز ہاؤ سے نمک پر مہارے روکے رکے ناسے

بیڑا اٹھایا پٹیل جی نے نمک دکھاوے کو ہیں تیار

بارش ہونے لگی وہاں پر سپاہی سے بھر دیا

مالوی جی نے تیاگن کر کے رن شیتر میں پہنچے آئے

ولایتی کپڑا پہرا لگا کر ایکدم دیا بند کرائے

مسلمانوں نے شراب کے اوپر اپنا پہرا دیا بٹھائے

ایسا کام کیا زوروں سے شہرت دور دور ہو جائے

بیوپاری انگریزی رو دیں بھی ولایت ہاہاکار

گئے ہیں لاکھوں نکھٹو ہو گئے سب کے بند ہیں روزگار

گیا بدامنی پھیلی بھارت میں اسکو دور کرائے

پھیلی سو تم بھی کھاؤ گے لبکٹ مکھن ملنا ناہی

نئے نئے قانون بنا کے ہر جگہ جاری دیے کرائے

پانچ شخص سے زیادہ پاویں وہاں ہی لیتے پکڑ لائے

اسی دفعہ کے توڑن کارن جتھے جتھے والنٹیر نکلے آئے

جیل بھری جب ہار مان گئے وہ بھی کدم لئی ہٹائے

کئی جگہ پر گولی چلا کر خون کی ندی دی بہائے

چند غنڈے ... کے گھروں دی آگ لگائے

آخر تنگ ہوئی گورنمنٹ گاندھی جی کو لیا بلائے

سب کو ... بالی دہ گئے بعد ... لکھی جائے

دے دے استعفےٰ کونسل سے بہت سے ممبر نکل آئے

پٹیل جی بلکھتے شاہ بھارت کے اُن نے بھی دی لات لگائی

بانی ہو کھے اِتنی فکر میں ایشور کیسے کرے سہائی

روز مسکوٹ کرے صُلح کی لارڈ سے ناپار بسائے

سانپ چھچھوندر کی گت مُنہ میں اب رہا پچھتائے

جو نگلے تو کوڑھی ہو جائے اُگلے تو اندھا ہو جائے

گاندھی جی سے صلاح لینے کو کوئی وہاں پر پہنچے جائے

والسرائے نے دی اجازت بیشک مُلک جیل میں جائے

گیارہ شرطیں منظور کر لیں تو اب صُلح ترنت ہو جائے

ہلچل مچ گئی انگلینڈ میں ایسی ہم کو نہیں سہائے

وزیر ہند کے قاصد بن کے گاندھی جی پر پہنچے جائے

اپنا جھگڑا اندر رکھو گول میز پہ سب مٹائے

لعنت ایسی گول میز پہ جب تک شرط چُکا دیں نائے

ہم ہرگز نہیں قدم دھریں گے چاہے جان رہے یا جائے

والسرائے کی جڑی کچہری بڑے بڑے بیٹھے سردار

گورنر بیٹھا بمبئی والا جیسا تھا ماہل سکہ دار

آخر اس نے پاس کر لئی ناجائز قانون قرار

جو کوئی ممبر ہے کانگریس اُسکو وہیں کرو گرفتار

پکٹنگ لگاتا جو کوئی پاوے اُس کی دو تم کھال اُدھڑائی

والنٹیر قید کرو سب جس سے کام بند ہو جائے

موتی لال آنند بھون میں سید احمد رہے بلائے

ناہی ملنے دیا کسی کو جھٹ پٹ لائے قید کرائے
اسّی سال کا بڈھا پکڑا شوبھا ونش کری نہ جائے
اُسی پدوی پر مالوی جی نے اپنا نام دیا لکھوائے
یہ تو قصہ بہت بڑا ہے اس میں جگہ رہی ہے نا ہے
جو چاہو کُل حال جاننا حصہ دوسرا لو منگائے
جی حضور کی تھی ایک عورت اپنے پتی سے رہے بتلائے
تُو ڈل بن کر گھر میں بیٹھو کاجل رسّی لیو لگائے
چوڑی پہنو بہتر میرے تم سے ورنگار نہ چھوڑا جائی
بارہ اشنا سب بیٹھے کانگریس میں تمکو لاج آوتی نا ئی
آخر جی سوراجیہ ملیگا کس منہ سے تو دال ہے جائے
جھنڈا لیکر گلی میں جاؤں اکدم اُٹھ گئے منہ مسکائی
گاندھی جی کا یہ فرمان ہے مت نا دیو کوئی لگان
چاہے کوئی مارے تمکو مت ہلاؤ اپنا کان
بتیس میں دس مر جاویں تمکو نہیں پڑے گی ہان
ٹیکس مت نا دیو ان کو یہ سمجھیں ہم کو حیوان
گھی بدیشی مت منگاؤ اور نہ ان سے لینا کھانڈ
سب چیزوں کو بند کرا دو ان کی رو دیں گھر گھر رانڈ
لگان اُٹھانے کئی جگہ پہ تنگی کرن لگی سرکار
اجی کہ مارے دس مر جاویں گھایل ہو گئے کئی ہزار
یہ گت دیکھی جگہ جگہ پر ہاری تھی جب سرکار
لیا بہانہ کریں ملتوی کانگریس میں دید بیتا یار

بہت سے گنڈے دیہاتوں میں بہکانیکو پہنچے جائے
تمکو گاندہی مروادیں گے سُنتا ہو بھائی کان لگائے
جو کوئی اُن کا کہنا مانے اُنکو دیں گے سزا کرائے
جو گاندہی کی کوئی مانے ہمپہ دنیا ریپٹ لکھائے
سام دام اور ڈنڈ بھید سے کسی طرح سے ووٹ دلوائے
غنڈے بھیجے ہیں گاؤں میں بہت سے گاؤں میں لٹوائے
سوڑ ویر کتنے جاٹ اور گوجر ٹھاکر میو چند ملے رائے
بندر بھبکی میں نہیں آو بھائی جان رہے چاہے جائے
گاندہی کی ہم چلیں کہن پر چاہے یہاں کچھ بھی ہو جائے
بچہ بچہ کٹے ہمارا تو بھی ہمکو نہیں پرواہ
بھولے دیہاتی یوں بہکائے گاندہی بنیا ذات کہائے
مروادیگا دیہاتوں کو اور بنیا کو دے بنائے
گاندہی مرتے زمینداروں کی اور غریبوں کی کرے سہائے
اس کے راج میں ناج بڑھیگا سارے بنیا ہوویں تباہ
تین سیر کی روٹی خریدیں ایک چھٹانک کی بھجیں آئے
گھی مکھن لیجاویں یہاں سے گھی چربی کا دیں پہنچائے
بڑے بڑے ٹیکس لگائے پھر کوئی وستو بھی چھوڑی نائے
دھرتی پکڑ سب چھینے تم سے بھائی بھائی دیے لڑوائے
اپنی زمین سے لگا کچھ دے اس سے لے عرضی لکھوائے
ایک انگل گر زمین بڑھا دی جب دے دی قید کرائے
پیم جسیم ہٹ اور کو زمینداروں کا ہوگا راج

گاؤں گاؤں میں راج کریں گے اپنے سر پہ رکھ کر تاج
بہت سے گئے دیہاتوں میں اس کے ٹکڑے رہے جو کھائے
ایک روپیہ میں گورنمنٹ کو سو سو روپیہ رہے دلوائے
نہیں سمجھیں وہ نمک حرامی ستو پر رہے بہنیں کٹائے
نت تعریفیں کریں انگریزوں کی گاندھی کو رہے دوش لگائے
زبردست حاکم انگریزی ایک ایک کو دیویں مروائے
اب بھی پنکھا کھینچیں ان کا یہ بنگلہ ہے موج اُڑائے
آنکھ اُٹھا کر دیکھو بھائی اس سے بُری دشا ہو جائے
مت نادان سے خریدو کپڑا کھدر سے لو دھیان لگائی
چرخہ کاتو گھر گھر عورت جلدی سوراجیہ تمہیں مل جائے
غنڈے قیدی چھوڑ دیئے ہیں ڈاکے ہلّہ رہے مچوائے
بہت سے ساہو لوٹ لئے ہیں دن میں ڈاکے ماریں جائے
گر ان کے پکڑن کے لئے رپٹ لکھوانے تھانے جائے
یہ صاف سنا دیں تھانے والے گاندھی جی کو لیو بلائے
الیشور سے یہ مری عرضی ان کی زبان سنبھل ہو جائے
خود کہتے ہیں سب کا نہیں ہے اپنا گاندھی لیو بلائے

رسیا

پریتم چلوں تمہارے سنگ جنگ میں پکڑونگی تلوار
بھارت کو آزاد کروں گی۔ نہیں جیل سے ہرگز ڈروں گی۔ ماروں گی اور میں مروں گی
کروں ملک تیار ... پریتم

چرخے ہی بنا توپ بناؤں بنا سوت کے گولے چلاؤں
مانچسٹر کے قلعہ کو ڈھاؤں پاؤں فتح بھد تار

پریتم چلوں

گاندھی جی کا شنکھ بجاؤں گھر گھر میں اپدیش سناؤں
اپنی بہنوں کو سمجھاؤں کروں خوب پرچار

پریتم چلوں

نہیں پیچھے کو قدم ہٹاؤں نہیں ماتا کا دودھ لجاؤں
رجپوتی کا جوہر دکھاؤں کسیں پانچوں ہتھیار

پریتم چلوں

اپنا پہنوں کتا سودیشی نہیں خریدوں مال بدیشی
صلح کریں گے تب پردیسی ہوا گرم بازار

پریتم چلوں

ہر قسم کی راشٹریہ اور دیگر اردو وہندی کی کتابیں بکفایت

ملنے کا پتہ

شنکر داس لال داس تاجران کتب دریبہ کلاں دہلی